DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 30-10-2022	اخبارات
1۔خاران جسٹس مسکانزئی کے قتل کا مرکزی ملزم گرفتار،وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
2۔کھیل نظم وضبط اور باہمی اعتماد کا احساس پیدا کرتے ہیں نصیب اللہ مری	جنگ ودیگراخبارات
3۔عمرانی فتنے کی کوئی سازش کامیاب نہیں ہونے دینگے،مولانا عبدالواسع	جنگ ودیگراخبارات
4۔پاک ایران تجارت میں حائل رکاٹوں کو دور کیا جائے گا،ایرانی قونصل	جنگ ودیگراخبارات
5۔سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا سروے حتمی مراحل میں ہے،حکومتی ترجمان	جنگ ودیگراخبارات
6۔گوادر کی ترقی کیلئے پی ایس ڈی پی میں متعدد منصوبے شامل	جنگ ودیگراخبارات
7۔چیف جسٹس بلوچستان کو سیشن کورٹ واقعہ کی رپورٹ پیش کردی گئی	جنگ ودیگراخبارات
8۔کمانڈر 12 کور نے جسٹس مسکانزئی کے قاتلوں کی جلد گرفتاری کی یقین دہانی کرائی تھی	جنگ ودیگراخبارات
9۔پاک فوج ایف سی سیلاب متاثرین کے ریلیف اور بحالی میں مصروف عمل	جنگ ودیگراخبارات
10۔جعفرایکسپریس کی 20 نومبر سے بحالی کا فیصلہ	جنگ ودیگراخبارات
11۔لوکنڈی تعلیمی اداروں میں سٹاف کی کمی سمیت دیگر مسائل جلد حل کیئے جائیں گے،سیکرٹری تعلیم	جنگ ودیگراخبارات
12۔بلوچستان میں تیل اور گیس کی تلاش کیلئے 5 پیشکش موصول	مشرق ودیگراخبارات
13۔غیرقانونی رکشوں کیخلاف بھرپور کریک ڈاؤن کیا جائے گا،آرٹی اے	مشرق ودیگراخبارات
14۔سیاسی عمل میں خواتین کی شمولیت اور نمائندگی کے بغیر ترقی ممکن نہیں،سیاسی وسماجی رہنما	مشرق ودیگراخبارات
15۔عوام کی بلاامتیاز رنگ ونسل خدمت پر یقین رکھتے ہیں،صوبائی محتسب	انتخاب ودیگراخبارات
16۔پشین میں امن وامان کی صورتحال بہتر بنائی جائے،پشتونخوامیپ	مشرق ودیگراخبارات
17۔ بلوچستان کے عوام کو گیس نہ ملنا لمحہ فکریہ ہے،جماعت اسلامی	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان

کوئٹہ چشمہ چوزئی میں مٹی کے تودے کے نیچے دبی لاش برآمد،قلات زمین کے تنازع پر تصادم تین افراد ہلاک،اوتھل گھروں میں وارداتیں کرنے والا 5 خواتین اور ایک مرد پر مشتمل گروہ گرفتار،ڈیرہ مراد جمالی موٹرسائیکل کے خفیہ خانوں سے 10 کلو ہیروئن برآمد،

عوامی مسائل

کوئٹہ پینے کے صاف پانی کے نلکوں میں گندگی کی آمیزش حکام خاموش،کوئٹہ شہر اور نواحی علاقوں میں گیس پریشر کی کمی نے امور خانہ داری شدید متاثر کردیئے سمنگلی روڈ ایمان سٹی وملحقہ علاقوں میں آوارہ کتوں کی بہتات

DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 30-10-2022

اداریہ

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**موسم سرما توانائی کے مسائل اور بلوچستان** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان سمیت ملک بھر میں پچھلے چند برسوں سے یہ ایک معمول بن چکا ہے کہ سردیاں شروع ہوتی ہیں تو گیس کا مسئلہ سر اُٹھانے لگتا ہے اور گرمیاں آتی ہیں تو بجلی ناپید ہو جاتی ہے عام طور پر گرمیوں میں بجلی اور سردیوں میں گیس کی عدم دستیابی کے خلاف صارفین سڑکوں پر آکر احتجاج کرتے ہیں احتجاج کا یہ سلسلہ کراچی اور فیصل آباد جیسے بڑے شہروں سے لے کر قلات اور زیارت جیسے چھوٹے اضلاع اور قصبوں تک ہر جگہ جاری رہتا ہے اس شعبے میں اصل میں ماضی میں شدید عدم توجہی برتی گئی جو اقدامات اُٹھائے جانے تھے وہ نہیں اُٹھائے گئے اور اس کا نتیجہ ہمارے سامنے ہے امسال تو صورتحال مزید گرگوں اور زیادہ بحرانی ہے جس کا اندازہ اس امر سے لگایا جاسکتا ہے کہ امسال گیس پریشر میں کمی کے ساتھ ساتھ مکمل لوڈشیڈنگ کا بھی عندیہ دیا جاتا رہا ہے بلکہ اس ضمن میں اعلانات تک ہوئے ہیں کہ گیس لوڈشیڈنگ کرنی پڑے گی کیونکہ طلب اور رسد میں غیر معمولی فرق حائل ہے البتہ بجلی کی طلب اور رسد کے معاملات میں بہتری کی امید ہے کیونکہ وفاقی حکومت نے بروقت معاملات کا نوٹس لینا شروع کیا ہے ابھی گزشتہ روز بھی وزیر اعظم شہباز شریف نے اس ضمن میں خصوصی اقدامات کی تاکید کی ہے وزیر اعظم نے موسم سرما میں بجلی کی طلب و رسد پر کڑی نظر رکھنے اور صارفین کو زیادہ سے زیادہ ریلیف پہنچانے کیلئے تمام ضروری اقدامات اُٹھانے کی ہدایت کی ہے۔ان علاقوں کے لوگ ابھی سے پریشان ہیں کہ امسال سردیاں کیسے کٹیں گی ہم نے پہلے بھی تجویز دی تھی اب بھی ہم یہی سمجھتے ہیں کہ بلوچستان کو گیس کی لوڈشیڈنگ اور ساتھ ہی بلوچستان میں بجلی کی اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے ساتھ ساتھ جو غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور وولٹیج کی کمی بیشی کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر دیکھے جائیں اور حل کئے جائیں۔

ادریہ

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Helping Flood victims' کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان میں سیلاب زدگان کے مصائب کم نہ ہو سکے** " کے عنوان سے مضمون شائع کیا۔

برائے **ڈائریکٹر جنرل**

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

خاران: جسٹس مسکانزئی کے قتل کا مرکزی ملزم گرفتار

وزیراعلیٰ کا اظہار اطمینان، سی ٹی ڈی کو شاباش

سی ٹی ڈی فرض شناس اور بہادر جوانوں کی فورس ہے، مشیر داخلہ، شفقت اللہ کالعدم تنظیم کا رکن، دہشتگرد حملوں کا اعتراف کرلیا، ڈی آئی جی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی انسپکٹر جنرل کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ بلوچستان اعتزاز گورایہ نے کہا ہے کہ سی ٹی ڈی نے خاران میں ٹارگٹڈ کارروائی کرتے ہوئے سابق چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ محمد نور مسکانزئی کے قتل میں ملوث کالعدم تنظیم کے مرکزی ملزم کو گرفتار کرکے آلہ قتل دستی بم اور موٹر سائیکل قبضے میں لے لی ایک فرار ہوگیا گرفتار ملزم نے شہید جسٹس کے بھائی کی فیکٹری سیکورٹی فورسز، حساس اداروں، ڈی جی لیویز کے دفاتر، خاران پولیس اسٹیشن پر حملوں، بم دھماکوں اور ٹارگٹ کلنگ کرنے کا اعتراف بھی کیا ہے، بلوچستان میں داعش کا کیمپ موجود نہیں تاہم انکے لوگ یہاں ضرور موجود ہیں زیارت سے اغواء ہونے والے ایف سی اہلکار اور کاروباری شخصیت کی بازیابی کی کوشش جاری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز دو آئی جی آفس میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ سابق چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ محمد نور مسکانزئی کو دہشت گردوں نے 14 اکتوبر کو خاران میں اس وقت شہید کیا جب وہ نماز عشا کی ادائیگی کر رہے تھے اس واقعے کی ذمہ داری کالعدم تنظیم بی ایل اے نے قبول کی تھی حکومت بلوچستان نے واقعہ کی تحقیقات کیلئے دہشتگردی ایکٹ 1887 کے سیکشن 1910 کے تحت جوائنٹ انویسٹی گیشن ٹیم تشکیل دی تھی جس میں مجھ سمیت آٹھ ممبران میں ڈی آئی جی رخشان ڈویژن بمقام خاران، ایس ایس پی انویسٹی گیشن کوئٹہ، آئی ایس آئی خاران، ایم آئی خاران، آئی بی خاران، ایف سی آئی او خاران کے نمائندے اور مذکورہ کیس کے آئی او شامل تھے۔ جے آئی ٹی نے جیو فنسنگ، جائے وقوعہ کا جائزہ لینے اور ڈیٹا اکٹھا کرنے کے بعد خاران میں ٹارگٹڈ کارروائی کرتے ہوئے کالعدم تنظیم کے دہشت گرد شفقت اللہ عرف دلاور عرف سجاد کو گرفتار کرکے دو دستی بم ایک نائن ایم ایم اور موٹر سائیکل قبضے میں لی دوران تفتیش دہشت گرد نے سابق چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ محمد نور مسکانزئی کو شہید اور ان کے رشتہ دار کو زخمی کرنے کا اعتراف کرتے ہوئے بتایا کہ 2020 میں اس نے بی ایل اے میں شمولیت کی اور ایران کے علاقے سراوان میں دہشتگردی کی ٹریننگ حاصل کی تنظیم کا کمانڈر بھی ایران میں موجود تھا جس نے شہید جسٹس کو قتل کرنے کا ٹاسک دیا تھا اپنے ساتھی کے ہمراہ سابق چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ محمد نور مسکانزئی شہید کیا انہوں نے بتایا کہ گرفتار دہشت گرد نے 2021 میں ایف سی چیک پوسٹ وڈھ خاران میں ہینڈ گرینڈ لانچر حملے، خاران ہی میں چیف چوک پر موٹر سائیکل بم دھماکہ کیا تھا جس میں 13 شہری زخمی ہوئے، جبکہ جسٹس شہید کے بھائی کی بلاک بنانے والی فیکٹری میں دو مزدوروں پر فائرنگ کرکے زخمی کرنے، حساس ادارے کے دفتر پر ہینڈ گرینڈ لانچر حملے، 2022 میں پولیس تھانہ سٹی خاران پر ہینڈ گرینڈ حملہ کیا جبکہ 2022 میں کوئٹہ میں لیویز ہیڈ کوارٹرز چمن پھاٹک پر ہینڈ گرینڈ حملے کرنے کا بھی اعتراف کیا ہے۔ پریس کانفرنس کے موقع پر گرفتار دہشت گرد کا ویڈیو بیان بھی دکھایا گیا جس میں سابق چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ محمد نور مسکانزئی کو شہید کرنے سمیت دیگر واقعات کی تفصیل بتا رہا ہے ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ اس کامیابی میں تمام اداروں کی محنت صوبائی حکومت اور متعلقہ حکام کا تعاون شامل ہے سی ٹی ڈی بلوچستان ملک دشمنوں کیخلاف اپنی کارروائیاں جاری رکھے گی، ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ سی ٹی ڈی نے گزشتہ ایک سال کے دوران 666 افراد کو گرفتار کیا جن میں سے 121 کو سزائیں ہوگیں، 36 کو ضمانت ملی، 158 مفرور ہیں اور کچھ بری بھی ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سی ٹی ڈی کی کارروائیوں پر اگر کسی کو اعتراض یا تحفظات ہیں تو وہ محکمہ پولیس سے رابطہ کرسکتا ہے ہمارے کئی اہلکار کارروائیوں میں شہید اور زخمی ہوئے ہیں خاران آپریشن میں جو لوگ مارے گئے ان سے 182 ایم ایم کے 12 مارٹر گولے برآمد ہوئے اگر کسی کو شبہ ہے کہ کوئی شخص لاپتہ تھا تو اسکی ایف آئی آر بھی درج ہوئی ہوگی ہم ہر ایک شخص کو مسنگ پرسن نہیں کہہ سکتے وفاقی حکومت، پولیس، محکمہ داخلہ بلوچستان کا باقاعدہ طریقہ ہے جس کے تحت کسی شخص کو لاپتہ قرار دیا جاتا ہے لاپتہ افراد کے حوالے سے بھی باقاعدہ فورم ہیں جن پر تحقیقات کی جاتی ہے، ماضی میں ایسے واقعات بھی ہوئے ہیں جن میں مرنے والوں کو مسنگ پرسن کہا گیا اور وہ زندہ تھے، ایک واقعہ میں کالعدم تنظیم کے دہشتگرد جنہیں مسنگ پرسنز کہا گیا دہشتگردی کی وارادات کے دوران مارے گئے سیکورٹی فورسز کے خلاف بیانیہ بنایا جاتا ہے تاکہ انکے حوصلے پست کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کی لہر میں تیزی آئی ہے جس پر کام کر رہے ہیں البتہ حالات ماضی کی نسبت بہتر ہیں پڑوسی ممالک میں حالات سے متعلق بہتر جواب دفتر خارجہ دے سکتا ہے ماضی میں لوگ افغانستان میں موجود تھے جو یہاں کارروائیاں کروانے میں ملوث رہے۔ زیارت واقعہ کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ ایک کرنل اور ان کے کزن کو اغواء کے بعد قتل کیا گیا ہم کوئی بھی غیر قانونی اقدام نہیں کرتے صوبہ میں دہشت گرد اپنی کارروائیاں کرکے اپنی موجودگی ظاہر کرتے ہیں وہ کسی بھی تنظیم سے ہوسکتی ہے داعش کی جانب سے ایک واقعہ کی ذمہ داری قبول کی گئی ہے ہم صوبہ بھر میں ایف سی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ہمراہ ملکر کام کر رہے ہیں بلوچستان میں داعش کا کیمپ موجود نہیں تاہم انکے لوگ یہاں ضرور موجود ہیں۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے جسٹس (ر) محمد نور مسکانزئی شہید کے قتل میں ملوث دہشت گرد کی گرفتاری پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کامیاب کارروائی پر سی ٹی ڈی کو خراج تحسین کیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لئے سی ٹی ڈی اور دیگر سیکورٹی اداروں کی کارکردگی قابل تعریف ہے جبکہ امن کے قیام کے لئے صوبے کے پرعزم عوام کا تعاون قابل قدر ہے وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ ہمارے سیکیورٹی ادارے جانوں کی پرواہ کئے بغیر دہشت گردوں کے خلاف برسرپیکار ہیں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہر قدم پر کامیابی عطا فرمائے۔ دریں اثناء صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے بھی سابق چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ نور محمد مسکان زئی کے قاتل کو گرفتار کرنے پر اطمینان کا اظہار کیا ہے اور سی ٹی ڈی افسران و اہلکار کو شاباشی دیتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان پولیس حقیقت میں سی ٹی ڈی جیسے فرض شناس اور بہادر جوانوں کی فورس ہے۔ اور ہم نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ایک طویل سفر طے کیا ہے، جبکہ پولیس نے قوم کی حمایت سے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشن کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کی جانب سے اپنی بقا کے لیے کی جانے والی مایوس کن کوششوں کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ اور فورسز عوام کی حمایت سے دہشت گردوں کی باقیات، ان کے معاونین اور سہولت کاروں کو ہر قیمت پر ختم کردیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 30 OCT 2022 Page No. 2

کھیل نظم و ضبط اور باہمی اعتماد کا احساس پیدا کرتے ہیں

نصیب اللہ مری

شخصیت کی تعمیر میں کھیلوں کا سب سے اہم پہلو یہ ہے کہ کھیل انسان کو اپنی زندگی میں آنے والے اتار چڑھاؤ کا زیادہ خوبصورتی سے سامنا کرنا سکھاتے ہیں، صوبائی وزیر تعلیم کا تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کھیل بچوں میں اخلاقیات، نظم و ضبط، ذمہ داری سیکھنے اور باہمی اعتماد کا احساس پیدا کرتے ہیں۔ شخصیت کی تعمیر میں کھیلوں کا سب سے اہم پہلو یہ ہے کہ کھیل انسان کو اپنی زندگی میں آنے والے اتار چڑھاؤ کا زیادہ خوبصورتی سے سامنا کرنا سکھاتے ہیں۔ یہ بات صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے گورنمنٹ سپیشل ہائیر سیکنڈری سکول میں انٹر کالجز فٹبال میچ کے فائنل کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہی، انھوں نے کہا کہ غیر نصابی سرگرمیوں سے طلباء کی صحت اور صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا ہے اور یہی طلباء اور کھلاڑی آگے چل کر ملک اور قوم کا وقار بلند کرتے ہیں، طلبہ کی کردار سازی، قائدانہ صلاحیتیں پروان چڑھانے اور مخفی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لیے تعلیم کے ساتھ مناسب اوقات میں کھیل کود ناگزیر ہے۔ طلبہ کے لیے کھیلوں کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا ہے۔ کیوں کہ کھیل انسان کو ہر قسم کے حالات سے نبرد آزما ہونے کے گر سکھاتا ہے۔ کھیل لہو گرم رکھنے کا بہانہ ہے، انھوں نے کہا کہ کھیل صلہ اور باہمی اعتماد کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ ہمیں فوری فیصلہ لینے میں بھی مدد کرتے ہیں اور ہمارے سوچنے کے عمل کو بہتر بناتے ہیں۔ کھیلوں سے ہی ہمارے اندر جیت اور شکست کو قبول کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ انہوں نے سکول انتظامیہ اور طلباء کو نظم و نسق کو سراہا، انھوں نے ونر اور رنر اپ ٹیم کو ایک ایک لاکھ روپے دینے کا اعلان کیا اور بورڈ کے عملے اور سکول کے اساتذہ کا شکریہ ادا کیا جنھوں نے اس بہترین ٹورنامنٹ کا انعقاد کروایا۔ قبل ازیں پر وائس پرنسپل حاجی شفیق الرحمن نے وزیر تعلیم کو خوش آمدید کہا اور سکول کا معائنہ کروایا، اس موقع پر سیکرٹری بورڈ شمس اللہ داودی، وائس پرنسپل گورنمنٹ اسپیشل ہائیر سیکنڈری اسکول حاجی شفیق الرحمن ترین بھی اور پرنسپل تعمیر نو کالج محمد عابد بھی موجود تھے کھیل کے شروع ہی میں سائنس کالج کے کھلاڑیوں نے ایک گول کی برتری حاصل کرلی لیکن اس برتری کو برقرار نہ رکھ سکے اور تعمیر نو کالج نے گول برابر کردیا لیکن یہ میچ دوسرے ہاف میں بھی برابر رہا اور پلینٹی ککس پر تعمیر نو کالج نے یہ میچ جیت لیا۔

عمرانی فتنے کی کوئی سازش کامیاب نہیں ہونے دینگے، مولانا عبدالواسع

اپنے دور میں انتقامی سیاست تک محدود رہا، یہودی مہرہ مزید حکمرانی کے لائق نہیں، خطاب

چمن (آئی این پی) جمعیت علماء اسلام ضلع قلعہ عبداللہ چمن کے زیر اہتمام تربیتی کنونشن جامعہ دارالعلوم چمن میں دو نشست پر مشتمل منعقد ہوا، اول نشست کی صدارت ضلعی سینئر نائب امیر مولانا فتح محمد کی صدارت میں ہوئی جس سے خطاب کرتے ہوئے جمعیت کے صوبائی امیر وفاقی وزیر ہاؤسنگ مولانا عبدالواسع، مرکزی فنانس سیکرٹری رکن قومی اسمبلی مولانا صلاح الدین ایوبی، صوبائی جنرل سیکرٹری مولانا آغا محمود شاہ، رکن مرکزی شوریٰ حافظ محمد یوسف، صوبائی سیکرٹری مالیات حاجی غوث اللہ ضلعی نائب امیر مولانا فتح محمد، ضلع قلعہ عبداللہ جنرل سیکرٹری رکن اسمبلی حاجی نواز خان کاکڑ، رکن اسمبلی ضلع پشین حاجی عزیز اللہ آغا، مولانا عبدالصادق، حاجی امان اللہ، مولوی عبدالمنان، تحصیل سابق نائب امیر مولوی شمس اللہ چاروں تحصیلوں کے امراء مولوی روزی خان، مولوی سید اللہ نور آغا، مولوی سراج الدین، مولوی گل محمد ودیگر نے پر کہا کہ مہنگائی، سیاسی عدم استحکام، ملک پر قرضوں کا بوجھ، ڈالر کا بے قابو ہونا، سونا و پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں تاریخ کی بلند ترین سطح پر پہنچنا عمرانی فتنہ کی کارستانیاں تھیں جس نے ریاستی نظام کو ہر طرف سے مختلف مشکلات میں جکڑ دیا ملک میں جمہوری اور سیاسی نظام کو تباہی کے دہانے پر پہنچانے کیلئے اپنے اقتدار کو دوسرے سیاسی لیڈروں کو بدنام کرنے اور ان سے انتقام لینے کیلئے ریاست کی مشینری مختلف اداروں کو استعمال کرکے ساڑھے تین سال میں سیاسی عدم استحکام پیدا کیا، آئی ایم ایف سے تاریخی قرضے لیکر ملک کو قرضوں تلے ڈبو دیا، اب عوام کی آنکھوں میں ایک بار پھر دھول جھونکنے اور انہیں ورغلانے کیلئے خوشنما نعروں سے لانگ مارچ کا راگ الاپ رہا ہے تاکہ اقتدار میں کسی طریقے سے آکر یہودی اور اسرائیلی لابی نیٹ ورک ملک خداداد پاکستان میں فعال کرکے "ختم رسالت" دینی مذہبی معاملات میں مداخلت کرکے" 73 کے آئین میں ترمیم لاکر قادیانیوں کو مسلمان قرار دیکر اپنا عمرانی مغربی فتنہ لاسکے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام کے اکابرین نے پاکستان حاصل کرنے کیلئے تاریخ کے اوراق میں وہ قربانیاں دیں جو عمرانی فتنہ اور اس کو پیدا کردہ والی لابی سوچ ہی نہیں سکتی پاکستان کلمے کے نام پر آزاد ہوا اور پاکستان کے آئین میں یہ واضح ہے کہ قرآن وسنت کے خلاف ایک بھی قانون نہیں بنے گا، جب تک جمعیت علماء اسلام کا ایک کارکن بھی زندہ ہے ملک میں عمرانی فتنہ اور ان جیسے فتنوں کی کوئی سازش کامیاب نہیں ہونے دیںگے۔ انہوں نے کہا کہ قائد ملت اسلامیہ مولانا فضل الرحمن روز اول سے یہودی ایجنٹ سے متعلق اور اس کے عزائم وایجنڈے سے قوم کو آگاہ کیا تھا لیکن بعض سیاست سے ناعاقبت اندیش ان سے اتفاق نہیں کرتے تھے لیکن آج یوتھیوں کے سوا پاکستان اور دیگر ملکوں میں آباد عوام جان چکے ہیں کہ یہ پاگل یہودی مہرہ آب حرید مملکت پاکستان میں حکمرانی کے لائق نہیں جس طرح مولانا فضل الرحمن نے اس کو اقتدار سے الگ کرکے باہر پھینکا اسی طرح اس کا بستر پاکستان اور سیاست سے باہر پھینک کر اسے مغربی آقاؤں کے پاس بھیج دیںگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 30 OCT 2022 Page No. 3

سیلاب سے ہونیوالے نقصانات کا سروے حتمی مراحل میں ہے، حکومتی ترجمان

تمام ادارے ہماری فرنٹ لائن، ملک کو چند مخلص لوگوں کی ضرورت ہے، فرح عظیم شاہ

کوئٹہ/اسلام آباد (این این آئی) ترجمان حکومت بلوچستان فرح عظیم شاہ نے کہا ہے کہ ہمارے ملک کو مخلص لوگوں کی ضرورت ہے جو صرف پاکستان کے بارے میں سوچیں، سی ٹی ڈی نے ریٹائرڈ جسٹس مسکانزئی کے قاتل کو گرفتار کرلیا ہے، حالیہ سیلاب سے 32 اضلاع متاثر ہوئے تھے اب نقصانات کے لئے حتمی سروے مکمل ہو رہا ہے، گزشتہ دنوں ڈی جی آئی ایس پی آر اور آئی ایس آئی نے اہم پریس کانفرنس کی، تمام ادارے ہماری فرنٹ لائن ہیں۔ یہ بات انہوں نے ہفتہ کو اسلام آباد میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ سیلاب کے نتیجے میں بلوچستان کے 32 اضلاع متاثر ہوئے تھے اب نقصانات کے لئے حتمی سروے مکمل ہو رہا ہے، ہم نے بحالی کا کام بھی شروع کر رکھا ہے وفاقی اداروں کا بھرپور تعاون بھی ہے، مکانات کے تعمیرات شروع کی گئی ہے تمام نقصانات کا ازالہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سی ٹی ڈی نے ریٹائرڈ جسٹس مسکانزئی کے قاتل کو گرفتار کرلیا ہے، جب سے ہوش سنبھالا تو سن رہے ہیں کہ ملک نازک دور سے گزار رہا ہے ہمارے ملک کو چند مخلص لوگوں کی ضرورت ہے جو صرف پاکستان کا سوچیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دنوں ڈی جی آئی ایس پی آر اور آئی ایس آئی نے اہم پریس کانفرنس کی تمام ادارے ہماری فرنٹ لائن ہے تمام اہم سیاسی لیڈرز سے درخواست ہے کہ ذات کی نفی کرکے پاکستان کی سالمیت کے بارے میں سوچیں۔ انہوں نے کہا کہ میں تمام سیکیورٹی اداروں کو خراج تحسین پیش کرتی ہوں پاکستان کی عوام سیکیورٹی اداروں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی اور وفاقی حکومت نے جامع حکمت عملی مرتب کی ہے یوتھ اور خواتین کو بلاسود قرضے فراہم کریں گے تو جوانوں کو کاروبار کے بھرپور مواقع فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

چیف جسٹس بلوچستان کو سیشن کورٹ واقعہ کی رپورٹ پیش کردی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نعیم اختر افغان اور سینئر جج جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ کو ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ، ایس ایس پی آپریشن اور ایس ایس پی انوسٹی گیشن نے 27 اکتوبر کو ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ کوئٹہ کے باہر رونما ہونے والے واقعے کے بارے میں تفصیلی رپورٹ پیش کرتے ہوئے اس طرح کے واقعات کے تدارک کیلئے مختلف اقدامات سے آگاہ کیا۔ بلوچستان ہائی کورٹ کے اعلامیہ کے مطابق اس موقع پر رجسٹرار بلوچستان ہائی، صوبائی سیکرٹری داخلہ، ایڈیشنل آئی جی پولیس، سی سی پی او کوئٹہ، ڈی جی لیویز، کمشنر کوئٹہ اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ بھی موجود تھے۔

پاک فوج، ایف سی سیلاب متاثرین کے ریلیف اور بحالی میں مصروف عمل

ریلیف کیمپس میں کھانا، راشن اور علاج معالجہ فراہم کیا جارہا ہے، 750 گھروں کا سروے کرلیا گیا

کوئٹہ (پ ر) سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان، سول انتظامیہ کے ہمراہ سیلاب متاثرین کے ریلیف اور بحالی میں مصروف عمل ہے۔ سیلاب زدہ علاقوں میں 2 ریلیف کیمپس فعال ہیں، جہاں 3968 سیلاب زدگان کو پکا ہوا کھانا، راشن اور علاج معالجہ فراہم کیا جارہا ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور این ڈی ایم اے کی جانب سے 18808 کھانے کے پیکٹس، 5032 ٹینٹ اور بستر مستحق لوگوں میں تقسیم کیے گئے۔ سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں لوگوں کو متعدی امراض سے بچاؤ کے لیے فری میڈیکل کیمپس کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے 14 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا جس میں 1440 مریضوں کا علاج معالجہ کیا گیا اور مفت ادویات فراہم کی گئیں۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں سیلاب کی وجہ سے ہونیوالے نقصانات کا جائزہ لینے کے لیے 33 سروے ٹیمیں کام کر رہی ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران 750 گھروں کا سروے کرلیا گیا۔ متاثرہ علاقوں میں سیلاب سے ہونیوالے 99 فیصد نقصانات کا جائزہ لگالیا گیا۔

پاک ایران تجارت میں حائل رکاوٹوں کو دور کیا جائیگا، ایرانی قونصل جنرل

دوطرفہ تجارتی اہداف کا حصول باہمی تعاون سے ممکن ہے، دورہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں متعین ایران کے قونصل جنرل حسن درویش وند نے کہا ہے کہ پاکستان اور ایران کے مابین دوطرفہ تجارت کی راہ میں حائل رکاوٹوں کے فوری دور کرنے کے لئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے، دوطرفہ تجارتی اہداف کا حصول باہمی تعاون سے ہی ممکن ہے، ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ بلوچستان کا دونوں برادر اسلامی ممالک کے درمیان تجارتی تعلقات کو مستحکم بنانے کے لئے اہم کردار رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ کے دورے کے موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ اس سے قبل چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے صدر حاجی عبداللہ اچکزئی، سید عبدالاحد آغا و دیگر نے ایرانی قونصل جنرل و دیگر کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور ایران کے درمیان دوطرفہ تجارتی اہداف کا حصول تب ممکن ہے جب تجارت کی راہ میں حائل رکاوٹوں کا خاتمہ ممکن ہو۔ انہوں نے زاہدان میں چاول کے لئے گوداموں کی عدم دستیابی، بارشوں سے زاہدان میں کھلے میدانوں میں پاکستان کے چاول ایکسپورٹرز کو ہونے والے نقصانات، ڈیمریجز کی مد میں خطیر رقوم کی وصولی، پاکستان درآمد ہونے والے سلفر کو ایران میں اتارنے اور ٹرمینل آپریٹرز کی جانب سے ڈیمریجز کی وصولی، پاکستانی بزنس کمیونٹی کے ایران میں بلاوجہ اکاؤنٹس منجمد کیے جانے، پاکستانی مال بردار گاڑیوں کی ایران میں نقل وحمل محدود کرنے، مال بردار ٹرین، فضائی آپریشن شروع کرنے و دیگر مشکلات سے آگاہ کیا اور امید ظاہر کی کہ اس سلسلے میں قونصل جنرل اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔ اس موقع پر حسن درویش وند نے کہا کہ پاکستان اور ایران دو برادر اسلامی ملک ہیں، جن کے درمیان دیرپا تاریخی، اسلامی، ثقافتی اور تجارتی تعلقات قائم ہیں، دوطرفہ تجارت کی راہ میں حائل رکاوٹوں کا خاتمہ وقت کی اہم ضرورت ہے، اس سلسلے میں ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے کیونکہ اس کے بغیر دوطرفہ تجارتی اہداف کا حصول ممکن نہیں ہوگا، انہوں نے چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کی نئی کابینہ کو مبارکباد پیش کی اور امید ظاہر کی کہ وہ ہمیشہ کی طرح اب کی بار بھی پاک ایران تجارتی تعلقات کو مستحکم کرنے کے لئے بھرپور کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایرانی حکومت پاکستان سمیت تمام ممالک کے ساتھ بہتر تجارتی تعلقات کی خواہاں ہے بلکہ اس سلسلے میں اقدامات بھی اٹھائے جارہے ہیں۔

گوادر کی ترقی کیلئے پی ایس ڈی پی میں متعدد منصوبے شامل

تعلیم، صحت، ماہی گیری، پانی، بجلی، مواصلات و دیگر شعبوں کیلئے اربوں کی اسکیموں پر کام جاری

گوادر (خ ن) گوادر بلوچستان کی ترقی کا بنیادی ذریعہ ہے صوبائی حکومت کی ترجیحات میں گوادر کی ترقی سرفہرست ہے صوبائی پی ایس ڈی پی میں ضلع گوادر کے بے شمار ترقیاتی منصوبے شامل ہیں، عوامی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے موجودہ حکومت نے تعلیم، صحت، ماہی گیری، پانی، بجلی، مواصلات سمیت دیگر شعبہ جات کیلئے اربوں کی اسکیمات بجٹ میں شامل کی ہیں ضلع بھر میں نئے کلاس روم کی تعمیر و مرمت کیلئے 700 ملین مختص کیے گئے ہیں جبکہ پشکان میں بوائز انٹر کالج کی تعمیر کیلئے 100 کروڑ جبکہ ضلع بھر میں ملٹی پرپز ہالز اور لائبریریوں کیلئے 140 ملین روپے شامل ہیں صحت کے شعبے کو بہتر بنانے اور ضلع بھر میں نئے بی ایچ یوز آر ایچ سی کی تعمیر اور مسنگ سہولیات کی فراہمی کیلئے 365 ملین روپے مختص ہیں۔ ضلع بھر میں پائپ لائنز، واٹر سپلائی اسکیم اور واٹر ٹینکس کیلئے 380 ملین جبکہ کھیل کے نئے گراؤنڈز کی تعمیر اور مرمت کیلئے 75 ملین، دیہی علاقوں میں بندات کیلئے 70 ملین روپے کے منصوبوں پر عمل درآمد ہو رہا ہے شعبہ ماہیگیری کو بہتر بنانے اور ماہیگیروں کی سہولت کیلئے خطیر رقم سے اورماڑہ اور جیونی میں دو فش ہاربر تعمیر کیے جارہے ہیں جنکا کام ترکی کے ایک معیاری فرم کو دیا گیا ہے جبکہ کوسٹل ہائی وے سے مختلف دیہات تک بلیک ٹاپ سڑکوں کیلئے 900 ملین روپے اور M8 سے مختلف دیہاتوں تک بلیک ٹاپ سڑکوں کیلئے 700 جبکہ کوسٹل ہائی وے سے کنڈاسول سڑک کیلئے 155 ملین روپے کے منصوبے پی ایس ڈی پی میں شامل ہیں اسی طرح ڈگار و گھور سے آدم بازار تک بلیک ٹاپ سڑک کی تعمیر کیلئے 75 ملین روپے مختص ہیں۔

کمانڈر 12 کور نے جسٹس مسکانزئی کے قاتلوں کی جلد گرفتاری کی یقین دہانی کرائی تھی

کوئٹہ (این این آئی) چیف جسٹس (ر) محمد نور مسکانزئی شہید کے قاتل گرفتار کرلیا گیا واضح رہے کہ کمانڈر 12 کور بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے شہید جسٹس محمد نور مسکانزئی کی فاتحہ اور تعزیت کے موقع پر واقعہ میں ملوث عناصر کی جلد گرفتاری کی یقین دہانی کرائی تھی جس کے بعد 15 روز کے اندر محمد نور مسکانزئی پر حملے میں ملوث مرکزی ملزم کو نہ صرف گرفتار کرلیا گیا بلکہ اس کے نیٹ ورک کو بے نقاب کردیا گیا، گروہ کے دیگر اراکین کی گرفتاری کے لئے بھی کاروائیاں جاری ہیں۔

شہید نائب رسالدار ظہیر احمد کے لواحقین کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، ڈی جی لیویز

کوئٹہ (خ ن) ڈائریکٹر جنرل بلوچستان لیویز فورس قادر بخش پرکانی نے مستونگ میں ڈاکوؤں کے ساتھ مقابلہ میں شہید ہونے والے نائب رسالدار ظہیر احمد کے لواحقین سے تعزیت اور فاتحہ کی انہوں نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ شہید کے لواحقین کو کسی بھی صورت تنہا نہیں چھوڑیں گے جام شہادت نوش کرنے والے لیویز کے حقیقی ہیروز ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 30 OCT 2022 Page No. 4

جعفر ایکسپریس کی 20 نومبر سے بحالی کا فیصلہ

مچھ سے آپریشن شروع ہوگا، ہرک پل کی مرمت کے بعد بولان میل بھی کراچی تک چلا کریگی، مسافروں کا ٹرین سروس کی ممکنہ بحالی پر اظہار مسرت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سبی جیکب آباد ریلوے سیکشن پر سیلاب سے متاثرہ ریلوے ٹریک کی مرمت کا کام مکمل ہوگیا، محکمہ ریلوے نے جعفر ایکسپریس کو 20 نومبر سے پشاور سے مچھ تک چلانے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق پاکستان ریلوے کی مرکزی ریلوے لائن پر روہڑی جنکشن سے آگے ٹنڈو مستی خان اور گمبٹ اسٹیشن کے درمیان اور محراب پور ریلوے اسٹیشن سے لاکھا ریلوے اسٹیشن کے درمیان ریلوے ٹریک بُرے طریقے سے متاثر ہوا تھا مون سون کی ریکارڈ بارشوں کے بعد ملک میں سیلاب آنے سے سندھ اور بلوچستان شدید متاثر ہوئے، ریلوے ٹریک پر کئی فٹ پانی آجانے سے دونوں صوبوں کا ایک دوسرے سے رابطہ بھی منقطع رہا، جس کی وجہ سے محکمہ ریلوے کو بھاری مالی نقصان برداشت کرنا پڑا۔ رواں سال 20 اگست سے بلوچستان کے اضلاع سبی، نصیرآباد اور جعفرآباد میں آنے والے سیلابی ریلوں کی وجہ سے سبی جیکب آباد ریلوے سیکشن پر 100 کلومیٹر ٹریک بری طرح متاثر ہوا تھا۔ ریلوے کے عملے نے دو ماہ کی کوششوں کے بعد سبی جیکب آباد ریلوے سیکشن پر ریلوے ٹریک کی مرمت کا کام مکمل کرلیا ہے۔ محکمہ ریلوے کی جانب سے گزشتہ روز ریلوے ٹریک کی مرمت کا جائزہ لینے کیلئے جیکب آباد سے چلائی گئی مال بردار ٹرین سبی پہنچ گئی جس سے ریلوے ٹریک کی مرمت مکمل ہونے کے بعد بلوچستان سے اندرون ملک کیلئے ٹرینوں کی بحالی کا امکان روشن ہوگیا ہے۔ ریلوے حکام نے پشاور جانے کیلئے جعفر ایکسپریس کو 20 نومبر سے مچھ سے چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ جعفر ایکسپریس کے بعد کراچی سے بولان میل کو بھی مچھ تک چلایا جائے گا تاہم ہرک پل کی تعمیر مکمل ہونے کے بعد کوئٹہ سے ٹرین سروس بحال ہوسکے گی ہرک ریلوے اسٹیشن کے قریب ریلوے کا پل ٹوٹنے سے کوئٹہ کا ریل کا راستہ مکمل بند ہے، واضح رہے کہ بلوچستان سے دیگر صوبوں کی سمت جانے والی ٹرینوں کیلئے صوبے سے باہر جانے کا ایک ہی ٹریک ہے۔ ٹرینیں آگے جاکر راہیں جدا کرتی ہیں اور سندھ اور پنجاب کی سمت جاتی ہیں۔ یہ ٹریک بند ہونے سے بلوچستان اور دیگر صوبوں کے درمیان ٹرین نہیں چل سکتی۔ صوبائی دارالحکومت کے شہریوں نے جعفر ایکسپریس کو مچھ تک بحال کرنے کے فیصلے کو سراہا ہے، اور کہا ہے کہ ریلوے میں سفر کرنے والے بیشتر مسافر غریب اور متوسط طبقے کے ہوتے ہیں، جو عام ٹرانسپورٹ کے ذریعے سفر نہیں کرسکتے، کیونکہ یہ مہنگا ہوتا ہے، اور اس کے کرایوں میں آئے روز اضافہ کیا جارہا ہے۔

نوکنڈی، تعلیمی اداروں میں اسٹاف کی کمی و دیگر مسائل جلد حل کیے جائینگے

سیکرٹری تعلیم سکولز

ٹھوس اقدامات کئے بغیر ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا، عبدالرؤف بلوچ کا مختلف تعلیمی اداروں کا دورہ، ڈی ای او نے بریفنگ دی

نوکنڈی (نمائندہ) سیکرٹری ایجوکیشن سکولز بلوچستان عبدالرؤف بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں تعلیم کے فروغ اور تعلیمی اداروں کی ترقی کیلئے تمام وسائل کو بروئے کار لائینگے ان خیالات کا اظہار انہوں نے نوکنڈی اور ریکوڈک سے ملحقہ علاقوں کے دورے کے موقع پر کمیٹی اور اساتذہ سے بات چیت کرتے ہوئے کیا ان کے ہمراہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر چاغی عبدالستار لانگو بھی تھے سیکرٹری ایجوکیشن بلوچستان عبدالرؤف بلوچ نے کہا کہ وزیر اعلی بلوچستان اور چیف سیکرٹری کے احکامات کے تحت نوکنڈی اور ریکوڈک منصوبے سے ملحقہ علاقوں کے تعلیمی اداروں کا دورہ کیا انہوں نے کہا کہ تعلیم کے فروغ تعلیمی اداروں کی ترقی اور اساتذہ کی کمی کو دور کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات کے بغیر ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا ہے بوائز پرائمری سکول کوہائی اور پرائمری سکول دوربن چاہ کو مڈل لیول تک اپ گریڈ کرنے کا پروپوزل وزیر اعلی بلوچستان کو پیش کرینگے انہوں نے کہا کہ نوکنڈی اور گرد و نواح کے تعلیمی اداروں میں اسٹاف کی کمی رکاوٹ ہے بہت جلد ان اسامیوں کو پر کرکے تعلیمی مسائل حل کیے جائینگے عبدالرؤف بلوچ نے ڈی ای او عبدالستار لانگو کے ہمراہ نوکنڈی کے تعلیمی اداروں کا بھی دورہ کیا اساتذہ کی حاضری چیک کی اور کلاسز کا معائنہ کیا طلباء و طالبات سے مختلف سوالات پوچھے بچوں نے تسلی بخش جوابات دیے اس دوران انہوں نے متعدد بچوں کو نقد انعامات بھی دیے دریں اثناء ڈی ای او عبدالستار لانگو نے سیکرٹری ایجوکیشن سکولز عبدالرؤف بلوچ کو ضلع چاغی کے تعلیمی اداروں، اساتذہ اور دیگر حل طلب مسائل پر تفصیلی بریفنگ دی سیکرٹری ایجوکیشن سکولز عبدالرؤف بلوچ کا کہنا ہے کہ بلوچستان سمیت ضلع چاغی کے تعلیمی مسائل کے حل کیلئے ٹھوس اقدامات کیے جائیں گے بند سکولز کو کھولنے اور اسٹاف کی کمی دور کرکے تعلیم کے فروغ کیلئے بھرپور کردار ادا کیا جائیگا۔

وزیر اعلیٰ کے اعتماد پر پورا اتروں گا، عبید اللہ گورگیج

کوئٹہ (پ ر) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے عبیداللہ گورگیج کو کوآرڈینیٹر مقرر کیا ہے۔ انہوں نے گفتگو میں کہا کہ ان پر جس اعتماد کا اظہار کیا گیا ہے وہ اس پر پورا اتریں گے، دریں اثناء یاسر گورگیج، امین اللہ مینگل، رضا ریکی، جاوید سنجرانی نے عبیداللہ گورگیج کو وزیر اعلیٰ بلوچستان کا کوآرڈینیٹر مقرر ہونے پر انہیں مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ عبیداللہ گورگیج کے وزیر اعلیٰ بلوچستان کا [illegible] تعمیر و ترقی کے ایک نئے دور کا آغاز ہوگا، انہوں نے کہا کہ عبیداللہ گورگیج نے عوام کی فلاح و بہبود کیلئے گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں حالیہ بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ عوام کی خدمت میں بھی پیش پیش رہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی ہے کہ عبیداللہ گورگیج عوامی خدمت کے تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے مستقبل میں بھی عوام کی فلاح و بہبود اور صوبے کی تعمیر نو میں اپنا فعال اور مثبت کردار ادا کریں گے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں تیل اور گیس کی تلاش کیلئے 5 پیشکشیں موصول

صوبے میں 4 کمپنیاں مجموعی طور پر 2 کروڑ 26 لاکھ ڈالر کی سرمایہ کاری کریں گی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی حکومت کو تیل و گیس کے ذخائر کی تلاش کیلئے 5 پیشکشیں موصول ہوئیں تاہم تیل و گیس کے ذخائر کی تلاش بلوچستان میں کی جائے گی، بلوچستان میں تیل اور گیس کی تلاش کا کام 4 کمپنیاں کریں گی جن میں آئل اینڈ گیس کمپنی لمیٹڈ (او جی ڈی سی)، پاکستان پٹرولیم لمیٹڈ، ماری گیس اور پاکستان آئلز لمیٹڈ شامل ہیں، کمپنیاں مجموعی طور پر 2 کروڑ 26 لاکھ ڈالر کی سرمایہ کاری کریں گی، تیل و گیس کی تلاش پر پٹرولیم ڈویژن نے دوسری بار پیشکش طلب کرلی اس سے قبل 15 مختلف بلاکس میں تیل اور گیس کی تلاش کا لائسنس جاری کیا جاچکا جس میں کمپنیاں ساڑھے 7 کروڑ ڈالر کی سرمایہ کاری کریں گی، پٹرولیم ڈویژن کے ماتحت پٹرولیم کنسیشن کے ڈائریکٹر جنرل کے مطابق 8 بلاکس میں تیل و گیس کی تلاش کیلئے پیشکش طلب کی گئی تھیں جن میں سے 5 بلاکس کیلئے پیشکش موصول ہوئیں، حکومت کے مطابق کمپنیاں علاقے میں تیل و گیس کی تلاش کیساتھ ساتھ علاقوں کے اطراف مقیم افراد کی فلاح و بہبود پر ساڑھے 4 لاکھ ڈالر سے زائد خرچ کریں گی۔

بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 9 پر

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 30 OCT 2022 Page No. 5

سیکرٹری آر ٹی اے

غیر قانونی رکشوں کے خلاف بھرپور کریک ڈاؤن کیا جائیگا

شہر میں غیر قانونی رکشوں کی بھرمار کے باعث ٹریفک کی روانی میں خلل پڑ رہا ہے، علی محمد درانی

عوام ہمارے ساتھ تعاون کریں تاکہ اس مسئلے کو حل کیا جاسکے، چارج سنبھالنے کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (اے این این) سیکرٹری آر ٹی اے علی محمد درانی نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں غیر قانونی طور پر چلنے والے رکشوں کے خلاف بھرپور کریک ڈاؤن کیا جائیگا کوئٹہ میں ٹریفک کے نظام میں بہتری لانے کیلئے غیر قانونی رکشوں کا خاتمہ کرینگے اور عوام کو بہتر ٹرانسپورٹ فراہم کرنے کیلئے اپنا کردار ادا کریں گے' ان خیالات کا اظہار انہوں نے چارج سنبھالنے کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا' انہوں نے کہا کہ اس وقت کوئٹہ میں غیر قانونی رکشوں کی بھرمار ہے جس کی وجہ سے ٹریفک کی روانی میں بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے غیر قانونی رکشے چلانے والے مافیا کا گھیرا تنگ کرینگے انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر میں اس وقت ہزاروں کی تعداد میں غیر قانونی رکشے چل رہے ہیں جس کا خاتمہ ضروری ہے انہوں نے کہا کہ چارج سنبھالنے کے بعد اپنی ذمہ داریوں کو بخوبی ادا کرینگے انہوں نے کہا کہ عوام بھی اس سلسلے میں ہمارے ساتھ تعاون کریں تاکہ اس مسئلے کو حل کیا جاسکے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 30 OCT 2022 Page No. 6

سیاسی عمل میں خواتین کی شمولیت اور نمائندگی کے بغیر ترقی ممکن نہیں، سیاسی وسماجی رہنما

بلدیاتی انتخابات میں خواتین نے براہ راست الیکشن لڑ 26 جنرل نشستوں پر جیت بہت بڑی کامیابی ہے، پارلیمانی سیکرٹری خلیل جارج

خواتین کو کوٹہ تک محدود کرنے کی بجائے مردوں کے مقابلے میں اوپن میرٹ کیلئے مواقع فراہم کیئے جائیں، فوزیہ شاہین، یاسمین مغل ودیگر

کوئٹہ (خبرنگار) بلوچستان کے سیاسی رہنماؤں اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے سیاسی عمل میں خواتین کیلئے 33 فیصد نمائندگی وقت کی ضرورت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان میں خواتین نے مختلف شعبوں میں اپنا لوہا منوایا ہے خواتین کو کوٹہ تک محدود کرنے کی بجائے انہیں دیگر مردوں کے مقابلے میں اوپن میرٹ کیلئے مواقع فراہم کی جانی چاہیے، سیاسی عمل میں خواتین کی شمولیت سے ان کے مسائل کے........ بقیہ نمبر 44 صفحہ 10 پر

حل میں آسانی ہوگی بلکہ وہ خود ان خواتین کے مسائل کے حل کیلئے آگے بڑھ سکتی ہے جہاں تک ایک عام خاتون کی رسائی نہیں ہے۔ حالیہ بلدیاتی انتخابات میں 212 خواتین نے براہ راست الیکشن لڑا جس میں 26 خواتین نے جنرل نشستوں پر جیت بھی حاصل کی یہ خواتین کی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ان خیالات کا اظہار پارلیمانی سیکرٹری برائے انسانی حقوق و اقلیتی امور خلیل جارج، بلوچستان کمیشن آن سٹیٹس آف وومن کی چیئرپرسن فوزیہ شاہین، عورت فاؤنڈیشن کے ریذیڈنٹ ڈائریکٹر علا؟ الدین خلجی، جذبہ پروجیکٹ کی پروجیکٹ آفیسر یاسمین مغل، انسانی کمیشن کی ممبر فرخندہ اورنگزیب، ڈائریکٹر حقوق نسواں شازیہ ریاض، ایوا جی الائنس کی چیئرپرسن ثناء درانی، سیاسی ورکر فاطمہ جینگل ودیگر نے عورت فاؤنڈیشن کے پروجیکٹ جذبہ کے زیر اہتمام ساؤتھ ایشیاء پارٹنرشپ پاکستان اور بلوچستان کمیشن آن سٹیٹس آف وومن کے تعاون سے خواتین قیادت اسمبلی میں سیاسی عمل میں خواتین کی شمولیت کے عنوان سے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ پروگرام میں سول سوسائٹی، وومن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، سیاسی اور سماجی رہنماؤں، وکلاء اور خواتین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے عورت فاؤنڈیشن کے ریذیڈنٹ ڈائریکٹر علاء الدین خلجی نے کہا کہ عورت فاؤنڈیشن خواتین پر تشدد کے خلاف، معاشی و سیاسی عمل میں خواتین کی شمولیت سمیت مختلف پروگراموں پر کام کر رہی ہے اس کے علاوہ خواتین کو انصاف تک رسائی کا پروگرام بھی شامل ہیں مختلف علاقوں میں جینڈر جسٹس کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہے اور جسٹس ایڈوائزری گروپ حکومت بلوچستان، وکلاء، سول سوسائٹی کے ادارے جو خواتین سے متعلق کام کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کمیونٹی کے ساتھ سٹیٹ بینک و دیگر بینکوں کے ساتھ مل کر خواتین کیلئے اکاؤنٹ بنانے کے پروسس ورسائی پروجیکٹ پر بھی کام کر رہے ہیں۔ جذبہ پروجیکٹ کی پروجیکٹ آفیسر یاسمین مغل نے کہا کہ عورت فاؤنڈیشن کا جذبہ پروگرام جو انسانی معاشرے کی ترقی کیلئے سرگرم ہیں۔ خواتین کی سیاسی عمل میں شمولیت پر پاکستان کے 40 اضلاع میں کام کر رہے ہیں جس میں 25 فوکس جبکہ 15 اضلاع کلین شامل ہیں بلوچستان کے چار اضلاع کوئٹہ سبی پنجگور اور گوادر شامل ہیں۔ خواتین بالخصوص سیاسی عمل سے منسلک خواتین کی تربیت کیلئے پروگرام منعقد کرتے ہیں پاکستان میں خواتین کی سیاسی عمل اور ووٹ کے کاسٹنگ میں حصہ بہت کم ہے جذبہ پروجیکٹ کے ذریعے کمیونٹی کے ساتھ مل کر کوشش کر رہے ہیں کہ خواتین کا سیاسی عمل میں شمولیت بے حد ضروری ہے جتنا مرد ہے۔ انسانی معاشرے میں مسائل کا حل تب ہی ممکن ہے جب خواتین مرد کے شانہ بشانہ مل کر کام کرے۔ جذبہ ڈسٹرکٹ فورم میں وکلاء ڈاکٹرز صحافی سمیت مختلف مکتبہ فکر کے لوگ شامل ہیں۔ بلوچستان کمیشن آن سٹیٹس آف وومن کی چیئرپرسن فوزیہ شاہین نے کہا کہ بلوچستان کمیشن آن سٹیٹس آف وومن خواتین کے حقوق، قانون سازی، تحقیق سمیت خواتین کے مسائل پر کام کر رہا ہے

گوادر حق دو تحریک کا دھرنا جاری، انتظامیہ کو 44 مطالبات پیش کردیئے

ہم اپنا آئینی اور قانونی حق مانگ رہے ہیں حق کی لڑائی میں اگر جان بھی چلی جائے تو کوئی مسئلہ نہیں ہے، مولانا ہدایت الرحمان

ٹرالر مافیا سے بلوچستان کے سمندر کو پاک کیا، بارڈر کو شفاف آزادانہ کیا جائے اور شناختی کارڈ پر لوگوں کو کاروبار کرنے دیا جائے

گوادر (آن لائن) حق دو تحریک بلوچستان کے سربراہ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی تعمیر سمیت چھاؤنی ایکسپریس وے اور گوادر پورٹ کے تعمیراتی کام کو بند کروینے کا اعلان کر دیا، ہزاروں نوجوان کو کفن پوش ہوکر گوادر پورٹ اور گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ جانے کی ہدایت کر دی، 44 مطالبات پیش کر دیئے، گوادر میں جاری دھرنا تیسرے روز میں داخل ہو گیا...... بقیہ نمبر 64 صفحہ 10 پر

دھرنا سے اپنے خطاب کے دوران حق دو تحریک بلوچستان کے سربراہ مولانا ہدایت الرحمان نے کہا ہمارے دھرنے کو مذاق سمجھا جا رہا ہے لیکن ہم پورے نظام کو جام کر دینگے انہوں نے کہا کہ ہم اپنا آئینی اور قانونی حق مانگ رہے ہیں حق کی لڑائی میں اگر جان بھی چلی جائے تو کوئی مسئلہ نہیں ہے اور ہم اپنے جان کی قربانی دینے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم کسی سے ڈرنے والے نہیں ہیں اور سی پیک منصوبے کو ہرگز نہیں مانتے گوادر کسی کے بھی باپ کی جاگیر نہیں ہے گوادر کا فیصلہ کسی سردار یا شہباز شریف کو کرنے نہیں دینگے انہوں نے کہا کہ چند دن بعد ہم انتہائی بڑا فیصلہ لینے والے ہیں ایسا ہرگز قبول نہیں کرینگے کہ گوادر کے عوام احتجاج پر ہوں اور گوادر پورٹ چل رہا ہو ہم گوادر پورٹ کے کام کو مکمل طور پر بند کرا دینگے انہوں نے کہا کہ ہم اپنے موت کا حلف اٹھا لینگے لیکن کسی جابر کے سامنے اپنے گھٹنے کبھی بھی نہیں ٹیک دینگے۔ مولانا ہدایت الرحمان نے صوبائی حکومت کے سامنے 44 مطالبات پیش کر دیے انہوں نے اپنے ایمانند بلوچستان کے تمام لاپتہ افراد کو بازیاب کیا جائے۔

کوئٹہ: چشمہ اچوزئی میں مٹی کے تودے کے نیچے دبی لاش برآمد

نیاز محمد رفع حاجت کیلئے برساتی نالے میں بیٹھا تھا، بھائی نے رپورٹ بھی درج کرائی تھی، لاش ورثاء کے حوالے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) چشمہ اچوزئی میں پانچ روز قبل لاپتہ ہونے والے ٹریفک اہلکار کے بھائی کی لاش برساتی نالے میں مٹی کے تودے کے نیچے سے برآمد ہو گئی۔ پولیس کے مطابق چشمہ اچوزئی کے علاقے برج آباد کے رہائشی ٹریفک پولیس کے ہیڈ کانسٹیبل روزی خان نے 25 اکتوبر کو ائیرپورٹ تھانے میں رپورٹ درج کرائی تھی کہ اسکا بھائی نیاز محمد ولد محمد عالم گھر سے سبزی لینے گیا تھا جو واپس نہیں آیا پولیس نے رپورٹ درج کر کے تلاش شروع کروی تھی گزشتہ روز علاقے کے ایک رہائشی نے پولیس کو اطلاع دی کہ چشمہ اچوزئی کے برساتی نالے میں مٹی کے تودے کے نیچے ایک لاش پڑی ہوئی ہے جس پر ایس ایچ او ائیرپورٹ تھانہ عبدالحئی بلوچ نے دیگر عملے کے ہمراہ لاش کو نکال کر ہسپتال پہنچائی جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کر دی گئی۔ پولیس نے بتایا کہ لاش کے پاس سے سبزی کا شاپر بھی ملا، نیاز محمد رفع حاجت کیلئے برساتی نالے میں بیٹھا تھا کہ مٹی کا تودہ گرنے سے دب کر جاں بحق ہو گیا۔

بھاگ: ڈاکو اسلحہ کے زور پر موٹر سائیکل چھین کر فرار

بھاگ (نامہ نگار) پولیس تھانہ بھاگ کی حدود لنک روڈ گاؤں منگر کے قریب 3 نامعلوم افراد نے اسلحہ کے زور پر سعید خان ولد جمل خان کورائی سے موٹر سائیکل موبائل فون اور نقدی چھین لی اور فرار ہو گئے۔

ڈیرہ مراد جمالی: موٹر سائیکل کے خفیہ خانوں سے 10 کلو ہیروئن برآمد

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب نوتال وا یکسائز پولیس نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے موٹر سائیکل میں چھپائی ہوئی 10 کلو ہیروئن برآمد کر لی تاہم اس موقع پر کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔ پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب پولیس تھانہ نوتال قومی شاہراہ پر خفیہ اطلاع ملنے پر کوئٹہ سے اندرون سندھ آنے والی موٹر سائیکل کے خفیہ خانوں سے 10 کلو اعلیٰ کوالٹی کی ہیروئن برآمد کر لی گئی جبکہ مبینہ ملزمان فرار ہو گئے۔

کاکڑ خراسان میں سرحد پار سے آنیوالے افراد کی فائرنگ، ایک شخص زخمی

واقعہ کیخلاف مردانزئی قبائل کا مظاہرہ، اپنی زمینوں پر کسی کو قبضے کی اجازت نہیں دینگے، مظاہرین

ژوب (نامہ نگار) پاک افغان سرحدی علاقے میں مردانزئی قبیلے کے افراد پر مبینہ حملہ، ایک شخص زخمی ہو گیا۔ مردانزئی قبیلے کا احتجاج ضلعی انتظامیہ اور سیکورٹی فورسز کے خلاف نعرے بازی۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز پاک افغان سرحدی علاقے کاکڑ خراسان میں مبینہ طور پر سرحد پار سے آنے والے مسلح افراد مردانزئی قبیلے کے افراد پر حملہ آور ہوئے جس کے نتیجے میں مردانزئی قبیلے سے تعلق رکھنے والا ایک شخص اختر گل زخمی ہو گیا، واقعہ کے خلاف مردانزئی قبیلے کے افراد نے پریس کلب کے سامنے مظاہرہ کیا جس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا محمد اکرم نیاز ظفر اللہ مردانزئی و دیگر نے کہا کہ اپنی آبائی زمینوں پر کسی کو قبضے کی اجازت نہیں دینگے اور اپنی زمینوں کا ہر صورت دفاع کرینگے۔ انہوں نے کہا کہ 200 سے زائد مبینہ افغان باشندوں نے سرحد پار کر کے مردانزئی علاقے پر قبضے کے لئے چڑھائی کی اس دوران ملزمان کی فائرنگ سے ایک شخص زخمی ہوا۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ اور سیکورٹی فورسز سرحد پار کرنے والے افغانیوں کے خلاف کارروائی کریں۔

منگچر میں موبائل فون ٹاور اڑا دیا گیا

منگچر (آن لائن) منگچر نامعلوم افراد نے دھماکہ خیز مواد سے پڑماران میں نصب موبائل ٹاور کو اڑا دیا جس سے کوہک کی موبائل سروس معطل ہو گئی لیویز ذرائع کے مطابق جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی شب نامعلوم افراد نے پڑماران منگچر میں نصب موبائل ٹاور کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا جو دیہی علاقہ کوہک منگچر کے دو موبائل ٹاورز کو سگنلز فراہم کرتی تھی موبائل ٹاور کی تباہ ہونے سے کوہک میں موبائل سروسز بند ہو گئی مزید تفتیش مقامی انتظامیہ کر رہی ہے۔

منگچر میں ٹیوب ویل کا مسروقہ سامان برآمد، دو ملزمان گرفتار

قلات (نامہ نگار) ایس ایچ او لیویز تھانہ منگچر علی اصغر بجارانی نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ لیویز نے خفیہ اطلاع پر ملزمان سرفراز ولد مستی خان سکنہ سربند اور حبیب اللہ ولد عزیز خان سکنہ سردار کوٹ کو گرفتار کر کے پینچ کے ٹرانسفارمر کے مسروقہ ایل میٹر برآمد کر لیے ترک علی لانگو نے واقعہ اطلاعی رپورٹ درج کرائی تھی ملزمان نے متعدد وارداتوں کا اعتراف بھی کیا۔

قلات: زمین کے تنازع پر تصادم 3 افراد زخمی

قلات (نامہ نگار) دشت بڈو میں زمین کے تنازع پر دو گروہوں میں تصادم کے نتیجے میں ایک قبیلے کے تین افراد نصر اللہ، ثناء اللہ اور محمد حیات زخمی ہو گئے جبکہ ایس ایچ او رحیم عالیزئی نے ایک فریق سے ٹریکٹر برآمد کر لیا۔

اوتھل: گھروں میں وارداتیں کرنیوالا 5 خواتین اور ایک مرد پر مشتمل گروہ گرفتار

گھر اور انعامات کا جھانسہ دیکر خواتین کو لوٹتا تھا، ملزمان سے لاکھوں روپے کا سونا بھی برآمد

بیلہ (نامہ نگار) اوتھل میں گھروں میں وارداتیں کرنے والا پانچ خواتین اور ایک مرد پر مشتمل گروہ گرفتار۔ مذکورہ گروہ خواتین کو مکان بنا کر دینے اور بھاری انعامات کا جھانسہ دے کر سونا اور رقم ہتھیا لیتا تھا تاہم بشوانی گوٹھ میں تازہ وارداتوں کے بعد متاثرین کی پولیس تھانہ میں رپورٹ پر ملزمان کو حراست میں لئے جانے کے بعد مبینہ طور پر مک مکا کر کے پہلے تو چھوڑ دیا گیا، جس پر بعد میں متاثرین کی سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس لسبیلہ دوستین دشتی سے فریاد کے نتیجے میں پولیس کی دوڑیں لگ گئیں اور ملزمان کو وندر کے قریب سے گرفتار کر لیا جہاں قومی شاہراہ بلاک ہونے کی وجہ سے ان کی گاڑی ٹریفک میں پھنسی ہوئی تھی اور یوں پولیس ملزمان عائشہ، ریحانہ، رخسانہ، فوزیہ، ثناء اور ڈرائیور محمد اصغر کو گرفتار کر کے ان کی گاڑی تحویل میں لے کر باقاعدہ مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی، ابتدائی تفتیش کے دوران ملزمان سے لاکھوں روپوں کا سونا بھی برآمد کر لیا گیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 30 OCT 2022 Page No. 9

کوئٹہ: پینے کے صاف پانی کے نلکوں میں گندگی کی آمیزش، حکام خاموش

پیٹ جلد اور معدے کے امراض پھیلنے کا اندیشہ، متعلقہ حکام پائپ لائنوں کی مرمت پر توجہ دیں، شہری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کے مختلف علاقوں میں پینے کے صاف پانی کے نلکوں میں گندے پانی کی آمیزش امراض جنم لینے کا خدشہ متعلقہ حکام نے چپ سادھ لی تفصیلات کے مطابق شہر کے مختلف وسطی ونواحی علاقوں میں پینے کے صاف پانی کے نلکوں میں گندہ پانی آرہا ہے جو انتہائی گندہ اور سیاہ رنگ کا پانی ہے اور بالکل استعمال کے قابل نہیں جس کی وجہ سے پیٹ جلد اور معدے کے امراض پھیلنے کا خطرہ ہے سماجی رہنماؤں کا کہنا ہے کہ مختلف علاقوں میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کی وجہ سے پانی کی پائپ لائنیں شدید متاثر ہوئی اور اکثر مقامات سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوگئی ہیں جس کی وجہ سے گھروں میں گندہ پانی آرہا ہے انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ فی الفور پانی کی لائنیں مرمت کی جائیں اور صاف پانی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے دوسری جانب شہر کے اکثر علاقوں میں پانی کا بحران بھی سنگین ہے اور شہری پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں شہریوں کا کہنا ہے کہ گھروں میں پانی سپلائی نہیں کیا جارہا جسکی وجہ سے ٹینکر مافیا بھی دونوں ہاتھوں سے غریب عوام کو مہنگے داموں پانی فروخت کرکے لوٹ رہی ہے شہریوں نے مطالبہ کیا کہ فی الفور شہر میں بلاناغہ صاف پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

سمنگلی روڈ ایمان سٹی وملحقہ علاقوں میں آوارہ کتوں کی بہتات

سگ گزیدگی کے واقعات میں اضافہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کا آوارہ کتوں کو تلف کرنے سے انکار

کوئٹہ (سٹی ڈیسک) ایمان سٹی سمنگلی روڈ میں آوارہ کتوں کی بہتات کے باعث سگ گزیدگی کے واقعات میں اضافہ ہوگیا۔ رہائشیوں ماجد خان لودھی عبدالعلی امین اللہ امجد جاوید میجر راشد اور ذوالفقار نے بتایا کہ ایمان سٹی سمنگلی روڈ میں آوارہ کتوں کی ٹولیاں دندناتی پھر رہی ہے جس کے باعث سگ گزیدگی کے واقعات بڑھ گئے ہیں۔ آوارہ کتے اب تک کئی بچوں کو بھی زخمی کر چکے ہیں۔ اس حوالے سے ایڈ منسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کو آگاہ کیا گیا ہے لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ میٹروپولیٹن کارپوریشن حکام کا موقف ہے کہ یہ ایریا ہماری حدود میں نہیں آتا ہے حالانکہ ہاؤسنگ اسکیم میں یہ آوارہ کتے گردونواح کی گلیوں سے داخل ہوئے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایمان سٹی اور گردونواح میں آوارہ کتوں کو تلف کر کے مکینوں کو ذہنی کوفت سے نجات دلائی جائے۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ شہر اور نواحی علاقوں میں گیس پریشر کی کمی نے امورِ خانہ داری شدید متاثر کر دیئے

سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے کسی قسم کی کوئی بھی شنوائی نہیں ہورہی، رابطہ کرنے پر پائپ لائنوں کی خرابی کا کہا جاتا ہے

21ویں صدی میں ہزار گنجی گیس جیسی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔ تاج محمد خان بڑیچ ملک جنت گل کاکڑ نکری نواز حسنی

بڑیچ ٹاؤن کلی لعل آباد محمد حسنی کاسی آباد سمالانی ٹاؤن زہری ٹاؤن کلی حبیب محمد حسنی کاکڑ اسٹریٹ اور دیگر علاقے گیس سے محروم ہیں

گیس کی عدم فراہمی کیخلاف 1 تاریخ کو ہزار گنجی میں پہیہ جام ہڑتال ہوگا اور اہم مسئلے کے حل کیلئے آواز بلند کی جائے گی، مشرق سے گفتگو

کوئٹہ (اپنے بار پورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ وگردونواح میں گیس پریشر میں کمی، کہیں پر بندش، کہیں پر لوڈشیڈنگ کا سلسلہ اپنے عروج پر پہنچ چکا ہے اہلیان علاقہ نے احتجاج کی ٹھان لی کہا کہ سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے کسی قسم کی کوئی بھی شنوائی نہیں ہورہی جب بھی رابطہ کرتا ہے تو کہتا ہے کہ گیس پائپ لائن کی کا مسئلہ درپیش ہے کبھی کہتا ہے کہ مسائل کا جائزہ لینگے، جب اسلسلے میں سوئی سدرن گیس کمپنی کے منیجر محمد انور بلوچ سے رابطہ قائم کیا تو ان کا موقف تھا شہری علاقوں میں گیس بحال کردی گئی ہے جبکہ ہزار گنجی وگردونواح کا جائزہ لیکر اپنی ٹیمیں بھیجیں گے اس کے بعد مسئلہ کو دیکھیں کہ کہاں سے مسئلہ آرہا ہے، مگر اس سلسلے میں ہزار گنجی ایکشن کمیٹی کے معتبرین تاج محمد خان بڑیچ ملک جنت گل کاکڑ نکری نواز محمد حسنی نکری حمزہ محمد حسنی ملک داؤد زہری عبدالخالق ذاکر خان بابڑ قاری رحمت اللہ ذیشان انجینئر شہزاد و عبدالباقی سمالانی حاجی راز محمد کاکڑ کمانڈر محمود زہری روز الدین کاکڑ ماسٹر لیاقت سمالانی نیاز اللہ سمالانی ستار خان نورزئی، حاجی رحمت اللہ بڑیچ عبدالسلام بڑیچ ستار خان بڑیچ قاری علی محمد بڑیچ شاکر محمد حسنی اور دیگر نے مشترکہ بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ گیس کی عدم فراہمی کیخلاف اجلاس کیا اجلاس میں متفقہ فیصلہ ہوا کہ 1 تاریخ کو ہزار گنجی میں پہیہ جام ہڑتال ہوگا بیان میں کہا 21ویں صدی میں ہزار گنجی گیس جیسی بنیادی سہولیات سے محروم ہے روٹی وغیرہ پکانے کیلئے لکڑیوں کا استعمال کرتے ہے جس سے گھریلوں حضرات مشکلات کا سامنا ہے گزشتہ دن ہزار گنجی معتبرین کے وفود جس ملک جنت گل کاکڑ نکری ملک داؤد زہری قاری رحمت اللہ ذیشان عبدالخالق ذاکر نکری نواز محمد حسنی شہزاد باقی سمالانی حافظ ولی جان نکری محمد بخش سمالانی نے اور دیگر نے GM انور بلوچ کو گیس حوالے درخواست دے اور گیس پریشر آفیسر سریاب زون عبدالصمد کاکڑ سے ملاقات کیلئے جس نے ٹیم بھیجنے کے یقین دہانی کرادی پانچ دن سے نہ ٹیم آئی ہے اور نہ پریشر بحال ہوا ہے جس میں بڑیچ ٹاؤن کلی لعل آباد محمد حسنی کاسی آباد سمالانی ٹاؤن زہری ٹاؤن کلی حبیب محمد حسنی کاکڑ اسٹریٹ اور دیگر علاقے شامل ہے گیس نہ ہونے کے برابر ہیا ور 1 نومبر سے ہزار گنجی میں پہیہ جام ہڑتال کرینگے اور اس ٹائم تک ہڑتال ختم نہیں کرینگے جس ٹائم تک گیس پریشر آفیسر سریاب زون عبدالصمد کو برطرف اور گیس پریشر کی بحالی تک ہڑتال جاری رہیگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 30 OCT 2022 Page No. 11

سیلاب متاثرین کی بحالی اور گڈ گورننس

وزارت منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات نے گزشتہ روز پوسٹ ڈیزاسٹر نیڈز اسیسمنٹ رپورٹ جاری کر دی ہے۔ اس رپورٹ میں پاکستان میں حالیہ شدید بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے 30 ارب ڈالر سے زیادہ کے نقصانات کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ یہ رپورٹ وزارت منصوبہ بندی، ایشیائی ترقیاتی بینک، عالمی بینک، یورپی یونین، اقوام متحدہ کی ایجنسیوں، اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام (یو این ڈی پی) کے ساتھ مل کر مشترکہ طور پر تیار کی گئی ہے۔ ایشائی ترقیاتی بینک کا کہنا ہے کہ وہ اب تک سیلاب متاثرین میں 66 ارب روپے سے زائد رقم تقسیم کر چکا ہے۔

وزارت منصوبہ بندی اور عالمی اداروں کی جانب سے تیار کی گئی یہ رپورٹ انتہائی اہم ہے کیونکہ اس کی تیاری میں عالمی ادارے بھی شامل ہیں لہٰذا یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اعداد و شمار میں کوئی گڑبڑ کی گئی ہے یا نقصان سے زیادہ تخمینہ لگایا گیا ہے۔ رپورٹ میں واضح طور پر تسلیم کیا گیا ہے کہ پاکستان میں حالیہ سیلاب سے 30 ارب ڈالر سے زیادہ کا نقصان ہوا ہے جب کہ تعمیر نو اور بحالی کے لیے پاکستان کو 16 ارب ڈالر کی ضرورت ہے۔ 30 ارب ڈالر کوئی معمولی رقم نہیں ہے۔ پاکستان کی معیشت جس حالت میں ہے، وہ اتنا بڑا نقصان برداشت نہیں کر سکتی۔ اس لیے عالمی مالیاتی اداروں اور امیر ملکوں کو چاہیے کہ وہ پاکستان کی مدد کریں تاکہ پاکستان معیشت کو پہنچنے والے نقصان کا ازالہ کر سکے۔ اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان میں شدید بارشوں اور سیلاب سے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع کے ساتھ ہاؤسنگ، زراعت، لائیو اسٹاک، ٹرانسپورٹ اور مواصلات کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ ان شعبوں میں بالترتیب 5.6 ارب ڈالر، 3.7 ارب ڈالر اور 3.3 ارب ڈالر کے نقصانات ہوئے۔ پاکستان کو رابطہ سڑکوں کی تعمیر کے لیے خطیر سرمائے کی ضرورت ہے۔ اسی طرح زرعی شعبے کو بھی بے پناہ نقصان پہنچا ہے۔ کسانوں کی کھڑی فصلیں تباہ ہوئی ہیں، ان کا مال مویشی ضایع ہوا ہے، ان کے گھر سیلاب کی وجہ سے گر گئے ہیں، زرعی شعبے کو فوری طور پر امداد کی ضرورت ہے کیونکہ اس شعبے پر توجہ نہ دی گئی تو آنے والے دنوں میں پاکستان کو خوراک کی کمی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ پاکستان کی حکومت کو زرعی شعبے کی بحالی کو اولین ترجیح دینی چاہیے۔ کسانوں کو زرتلافی کی مد میں مالی مدد فراہم کرنی چاہیے اور اس کے ساتھ ساتھ انھیں زرعی مداخل کی مفت فراہمی بھی یقینی بنائی جانی چاہیے تاکہ وہ آسانی سے نئی فصل کاشت کر سکیں۔ اس کے علاوہ وفاقی حکومت سیلاب سے متاثرہ علاقوں خصوصاً دیہی علاقوں کے لیے جولائی سے لے کر آئندہ برس فروری تک بجلی کے بل معاف کر دینے چاہئیں تاکہ کسانوں پر مالی بوجھ کم سے کم کیا جا سکے۔ اگر حکومت زرعی شعبے کو ترجیح دے کر یہ اقدامات کرنے میں کامیاب ہو جاتی ہے تو یہ بات یقینی ہے کہ آئندہ برس پاکستان کو خوراک کی کمی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔

اس رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ حالیہ بارشوں اور سیلاب سے سب سے زیادہ نقصان سندھ میں ہوا، یہ 70 فیصد بنتا ہے۔ بلوچستان نقصانات کے حوالے سے دوسرے، خیبر پختونخوا تیسرے اور پنجاب چوتھے نمبر پر ہے۔ اسی ترتیب سے بحالی کے اقدامات بھی ہونے چاہئیں۔ وفاقی حکومت اور سندھ حکومت کو مل کر ایسا میکنزم بنانا چاہیے جس کے تحت بحالی کے کام تیزی سے اور مسلسل تکمیل تک پہنچ سکیں اور اس کے ساتھ ساتھ مالی شفافیت بھی قائم رہ سکے۔ وفاقی حکومت اور سندھ حکومت پہلے ہی اس معاملے میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کر رہی ہیں، جو ایک مثبت پیش رفت ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ حالیہ بارشوں اور سیلاب سے پاکستان میں 3 کروڑ 30 لاکھ لوگ متاثر ہوئے ہیں جب کہ 1730 افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے، اس وقت بھی کئی متاثرہ علاقوں میں سیلابی پانی کھڑا ہے جس سے وبائی بیماریاں پھیل رہی ہیں۔ اس وقت 80 لاکھ بے گھر افراد کو صحت کے مسائل کا سامنا ہے۔ یہ ایک بڑی المناک تصویر ہے۔ جو لوگ اپنی جانوں سے چلے گئے، وہ تو اپنے رب کے حضور پیش ہو گئے لیکن جو زندہ بچ گئے ہیں، ان کی صحت کی بحالی کے لیے اقدامات انتہائی ضروری ہیں۔ چاروں صوبائی حکومتوں، ضلعی حکومتوں کو اس حوالے سے کسی انتظار کے بغیر کام کا آغاز کرنا چاہیے۔ جن علاقوں میں سیلابی پانی کھڑا ہے، وہاں سے جلد از جلد پانی نکالنے کا انتظام کیا جانا چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ وبائی امراض کی روک تھام کے لیے سپرے اور دیگر ادویات کا استعمال کرنا چاہیے تاکہ سیلاب سے متاثرہ لوگوں کی صحت متاثر نہ ہو۔

رپورٹ میں بحالی کے ایک جامع فریم ورک تیار کرنے کے لیے سفارشات پیش کی گئی ہیں جن میں ماحولیاتی لحاظ سے موزوں بنیادی ڈھانچہ اور زراعت پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان کے محدود مالی وسائل کے پیش نظر جامع اور لچکدار بحالی کے لیے اہم بین الاقوامی حمایت اور نجی سرمایہ کاری ضروری ہے۔ ڈنمارک پہلا ملک ہے جس نے ماحولیاتی نقصان کی فنڈنگ میں 13 ملین ڈالر کا وعدہ کیا ہے۔ پاکستان اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس کے "ماحولیاتی انصاف" کے لیے ایک آزمائشی کیس ہے۔ ایشیائی ترقیاتی بینک کے کنٹری ڈائریکٹر برائے پاکستان یانگ یی نے وڈیو پیغام میں کہا ہے کہ اے ڈی بی سیلاب سے متاثرہ افراد کی مدد کے لیے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے توسط سے پاکستان کی مدد جاری رکھے گا۔ یہ ایک اچھی مثال ہے کہ بی آئی ایس پی نے اعلان کردہ 70 ارب پیکیج میں سے 66 ارب روپے سے زائد رقم کی فوری تقسیم کو ممکن بنایا۔ اے ڈی بی نے سیلاب متاثرین کی امداد، جلد بحالی اور تعمیر نو کے لیے تیزی سے کام کیا ہے۔ حال ہی میں 1.5 ارب ڈالر کے بریس پروگرام کی منظوری دی گئی ہے۔

پاکستان کی وفاقی اور صوبائی حکومتیں ایک دوسرے کے ساتھ اچھا ورکنگ ریلیشن قائم رکھیں تو پاکستان اس مشکل سے بآسانی نکل سکتا ہے۔ عالمی برادری پاکستان کے ساتھ ہمدردانہ سلوک کر رہی ہے اور مالی مدد کرنے پر بھی تیار نظر آتی ہے۔ پاکستان کی حکومت کو شفافیت اور گڈ گورننس کی مثال قائم کر کے عالمی مالیاتی اداروں اور عالمی برادری کے دل جیتنے ہوں گے۔ اگر پاکستان کی حکومت ایسا کرنے میں کامیاب ہو جاتی ہے تو عالمی برادری پاکستان کی دل کھول کر مدد کرے گی۔ ادھر پاکستان کے وزیراعظم محمد شہباز شریف نے گزشتہ روز پولیس سروس آف پاکستان کے 48ویں ایس پی پی بیچ کی پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہمیں ملک کی بہتری کے لیے مل کر کام کرنا ہوگا ورنہ آئندہ نسلیں ہمیں معاف نہیں کریں گی، انھوں نے کہا کہ ملک سے دہشت گردی کے خاتمہ کے لیے پولیس سمیت دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی قابل تعریف ہے، ان کی قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دیں گے، ملک کی ترقی کے لیے بچوں کو جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے، چین اور سعودی عرب ہمارے دیرینہ دوست ہیں اور انھوں نے ہر مشکل گھڑی میں ہمارا ساتھ دیا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ پولیس نے دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مل کر دہشت گردی کا مقابلہ کیا ہے۔ انھوں نے حالیہ سیلاب کے حوالے سے کہا کہ محدود وسائل کے باوجود 3 کروڑ 30 لاکھ سیلاب متاثرین کی بحالی اور تعمیر نو کے لیے اقدامات کر رہے ہیں، صوبوں کو کسی بھی معاملے پر وفاق سے رہنمائی حاصل کرنی چاہیے، 75 سال بعد قائداعظم کا پاکستان کہاں کھڑا ہے، چھوٹے ملک ہم سے آگے نکل گئے، یہ لمحہ فکریہ ہے، 75 سال بعد بھی ہم اسی دائرے میں گھوم رہے ہیں۔ سیلاب زدگان کی بحالی کے جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے وزیراعظم نے سیلاب زدگان کی بحالی کے لیے متعلقہ اداروں کو دستیاب وسائل ہنگامی بنیادوں پر استعمال میں لانے کی ہدایت کی، وزیراعظم نے ایک ٹویٹ میں امریکی حکومت کی طرف سے سیلاب متاثرین کے لیے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر اضافی 3 کروڑ ڈالر کے اعلان کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ دنیا کو سیلاب سے جنم لینے والے المیے سے نمٹنے کے لیے اقوام متحدہ کی امداد کی اپیل میں حصہ ڈالنا چاہیے۔

وزیراعظم پاکستان نے جو کچھ کہا ہے وہ اپنی جگہ درست ہے تاہم اس حقیقت سے بھی انکار ممکن نہیں ہے کہ پاکستان کو اس وقت گڈ گورننس کی مثال قائم کرنی چاہیے۔ عالمی برادری پاکستان کو امداد فراہم کر رہی ہے، آئی ایم ایف بھی تعاون کر رہا ہے۔ اگر پاکستان کی انتظامیہ چابک دستی اور پروفیشنلزم کا مظاہرہ کرے تو پاکستان سیلاب سے متاثرہ معیشت کو جلد بحال کر سکتا ہے اور سیلاب متاثرین کے دکھوں کا ازالہ بھی کر سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 30 OCT 2022 Page No. 12

Helping flood victims

It is undeniable fact that due to the increasing political temperature in the country, the attention of the government and the people has been diverted from the millions of flood victims who are still waiting for help and living in the open sky. Millions of helpless people affected by floods are waiting for government assistance and rehabilitation in all four provinces of the country. It is not possible to alleviate the pain of the victims with a few millions of rupees, whose everything was surrendered to the water because not only their houses were destroyed in this disastrous flood, but everything was washed away in the water. As far as the province of Balochistan is concerned, the floods have caused immense damages to it, the agriculture of Balochistan has been completely destroyed, thousands of families have been forced to live under the sky. Floods and rains caused extraordinary damage to roads and other infrastructure of Balochistan, for which special attention needs to be paid to Balochistan province. The winter in Balochistan has almost arrived therefore the miseries of flood affectees have multiplied and the situation has become more challenging. It should be noted that compared to the international assistance received for recovery activities in past disasters, its rate this year has been unusually low. In these circumstances, the announcement of 30 million dollars of aid by the United States is certainly a welcome news for the flood victims. It should be remembered that America has given aid of 97 million dollars so far this year. US Ambassador to Pakistan Donald Bloom visited Shikarpur district of Sindh and announced additional aid besides distributing tents, toilets and hygiene kits to the victims. A few days ago, there was a meeting between Foreign Minister Bilawal Bhutto Zardari and American Ambassador Donald Bloom. According to a report released by the international organization Oxfam this week, 30 million people died due to the devastating floods in Pakistan. Millions of people have been directly affected while the damage has been estimated to be more than 30 billion dollars. In these situations, the rulers besides the international organizations must also realize the fact that due to the arrival of winter, the sufferings of the flood victims will increase. There will be an increase, so the international community has to play its full role for the rehabilitation of the victims, while the government also has to help the flood victims on a priority basis while avoiding political instability.